اسلام اوراس کے مقدسات خود اپنوں ہی کے حملوں کی زد میں!!!

کیا یا سلام مخالفانہ اسلام و پیغمبر اسلام ﷺ کے مخالفین کا ایجنڈہ نہیں کہ ملالہ پر حملہ کر کے ڈرون حملوں اور رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخانہ امریکی فلم، مزاحیہ کارٹونوں کے خلاف مظاہرین سے مسلمانوں کا دھیان ہٹایا جائے اور ساتھ ہی تبلیغِ دین کے مراکز، علماء و مدارس کی اہمیت گھٹائی جائے؟ کیا ملالہ کی طرح کی تعلیم حاصل کرنے والی لال مسجد کی کئی معصوم طالبات اور مدارس کے کئی معصوم طلباء، ڈرون حملوں میں شہید کئی معصوم بچے بچیوں، مرد عورتوں وغیرہ کے قاتل، ملالہ کے قاتلوں کی بہ نسبت معصوم و بےگناہ ہیں جن کی طرفداری میں بولنے سے ہماری زبانیں گونگ ہیں؟! (ذیل کی خبریں بشکریہ جنگ لندن)

امریکا سے تعلقات پر نظر ثانی کرنا ہوگی، ملالہ کے معاملے کو ہوا دیکر کسی آپریشن کی اجازت نہیں دینگے، فضل الرحمٰن

سکھر (شاہد علی/بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ ملالہ یوسف زئی پر حملے کے معاملے کو ہوا دے کر کسی آپریشن کی اجازت نہیں دیں گے، ملک میں کچھ طاقتیں نئے آپریشن کی تیاریاں کررہی ہیں، امریکا سے تعلقات پر نظر ثانی کرنا ہوگی، حکومت کی کوئی خارجہ پالیسی نہیں، امریکی اشارے پر پالیسیاں بنائی اور ختم کی جاتی ہیں، موجودہ حکمراں نااہل ہیں، یورپ، امریکا اور دیگر غیر اسلامی ریاستیں حضور ﷺ کی شان میں گستاخی سے باز رہیں، گستاخی ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی، گستاخانہ فلم اور خاکے بنانیوالوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں مدارس کی انکوائری کی جارہی ہے، کس حیثیت سے مدارس کے اعداد و شمار جمع کیے جارہے ہیں، بلوچستان میں حکمرانوں کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے حالات خراب ہوئے، اب ضمانت دینا ہوگی کہ بلوچوں کا مستقبل پاکستان میں محفوظ ہے یا نہیں۔ ان خیالات کا اظہار جے یو آئی (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے گزشتہ روز یہاں اسلام زندہ باد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، کانفرنس سے مولانا عبدالغفور حیدری، ڈاکٹر علامہ خالد محمود سومرو، سینٹر حافظ حسین اور دیگر مرکزی وصوبائی قائدین نے بھی خطاب کیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ 65 سالوں میں پاکستان کی تقدیر تبدیل نہیں ہوسکتی، آج بھی ملک کا ہاری جاگیردار کے شکنجے میں ہے، محنت کش سرمایہ کار کے چنگل میں پھنسا ہوا ہے، روٹی، کپڑا، مکان کا نعرہ لگانے والوں نے عوام کو معاشی بدحالی، بیروزگاری اور بدامنی کے علاوہ کچھ نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کیلئے یہ کہا جارہا ہے کہ وہ ریاست کے اندر ریاست بنارہے ہیں، جو لوگ ہمارے مدارس کے اعداد و شمار جمع کررہے ہیں کیا وہ ریاست کے اندر علیحدہ ریاست نہیں بنائے بیٹھے ہیں، آج ہمیں یہ کہا جارہا ہے کہ علماء ملالہ واقعے کی مذمت کریں آج مدارس کی آڈٹ کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں، ہم سے پوچھا جارہا ہے کہ مدارس میں کتنے طلباء ہیں، کتنے اخراجات ہیں، کہاں سے اخراجات آتے ہیں، ہم ایسے لوگوں کو یہ تفصیلات کیوں بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کو مشکلات سے نکال کر ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے کا حل جمعیت علماء اسلام کے پاس ہے، ہمیں اپنے وسائل پر انحصار کرنا ہوگا، غیروں کی ڈکٹیشن چھوڑ کر امن وامان کی فضاء کو بحال کرنا ہوگا۔ انہوں نے سکھر میں اسلام زندہ باد کانفرنس کے اجتماع کو سندھ کا تاریخی اجتماع قرار دیا، انہوں نے کہا کہ آج سکھر میں عوام نے فیصلہ دیدیا ہے کہ جاگیرداروں کا وقت ختم ہوگیا، ان کی تاریخ اب ماضی کی یادیں رہ جائیں گی، اب اس صوبے کی عوام نئی تاریخ لکھیں گے اور آئندہ دور جمعیت علماء اسلام کا ہوگا۔ دریں اثناء اسلام زندہ باد کانفرنس میں گستاخانہ فلم بنائے جانے کیخلاف اور فلم بنانے والے گستاخ کو سزا دیئے جانے، دہشتگردی کی جنگ میں امریکا سے علیحدگی، سیلابی ریلے سے متاثر ہونے والے لوگوں کو حکومتی امداد کی فراہمی، سندھ میں نئے بلدیاتی نظام کو واپس لینے، صوبے میں بڑھتے ہوئے جرائم اور حکمرانوں کی ناکامی، امریکی ڈرون حملے کو بند کرائے جانے، بلوچستان اور سندھ سے لاپتہ ہونے والے لوگوں کی فوراً بازیابی، ذوالفقار آباد کے منصوبے کو بند کرنے، اقلیتوں کو حقوق اور تحفظ فراہم کرنے اور درگاہ بانیجوی شریف کو متبادل راستہ فراہم کرنے سے متعلق قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔ علاوہ ازیں کانفرنس سے جے یو آئی کے مرکزی اور صوبائی رہنماؤں نے اپنے خطاب میں پاکستان تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان کو سخت الفاظ میں نشانہ بنایا۔

ملالہ کی میڈیا کوریج، طالبان کا صحافتی تنظیموں اور بعض صحافیوں کو نشانہ بنانے کا منصوبہ

پشاور (مشتاق یوسف زئی) معتبر ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ ملالہ یوسف زئی کے معاملے کو بہت زیادہ اہمیت دینے پر پاکستان تحریک طالبان نے میڈیا تنظیموں بالخصوص ٹی وی چینلز اور بعض صحافیوں کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ طالبان کا کہنا ہے کہ میڈیا نے اس معاملے میں بہت زیادہ جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس معاملے کو غیر ضروری طور پر حد سے زیادہ کوریج دی اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی طالبان سب سے بڑی برائی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ طالبان نے متعدد اجلاس منعقد کئے ہیں جن میں انہوں نے اپنے فیلڈ کمانڈرز اور جنگجوؤں کو ہدایت کی ہے وہ اپنے تمام تر آپریشن معطل کردیں اور حکومت وسکیورٹی فورسز کی بجائے اپنی ساری توجہ میڈیا تنظیموں پر مرکوز کردیں۔ ذرائع کے مطابق اس سلسلے میں 12 خودکش حملہ آور کا بھی انتخاب کرلیا گیا ہے۔ یہ خودکش حملہ آور پشاور، اسلام آباد، کراچی، لاہور کے علاوہ کہیں بھی ملکی وغیر ملکی میڈیا تنظیموں، ٹی وی چینلز اور ان سے وابستہ کارکنوں کو نشانہ بنائیں گے۔ بتایا گیا ہے کہ خودکش حملہ آوروں کو ہدایت کردی گئی ہے کہ وہ میڈیا دفاتر، ان کی گاڑیوں اور ان اداروں سے وابستہ ان صحافیوں کو نشانے میں لائیں جو واضح طور پر اس معاملے میں پارٹی بنے ہوئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ طالبان نے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے اس سلسلے میں ملالہ کے معاملے کو بہت زیادہ کوریج دینے والی پاکستان میں موجود ملکی وغیر ملکی میڈیا تنظیموں کی نگرانی بھی شروع کردی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ قبل ازیں طالبان کے اندر میڈیا تنظیموں کو ٹارگٹ کرنے کے بارے میں اختلاف تھا تاہم بعدازاں اس پر ان کا اتفاق رائے ہوگیا کہ طالبان کو بدنام کرنے کے لئے ملالہ کے واقعہ کو کئی کئی گھنٹے تک نان اسٹاپ ٹرانسمیشن چلانے والے اداروں کو لازمی طور پر ٹارگٹ کیا جائے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ ان صحافیوں کو بھی جو ٹی وی چینلوں پر مسلسل بولتے اور ملالہ کو زخمی کرنے کے واقعہ کو غیر اسلامی وغیر شرعی اور پختون روایات کے خلاف بتاتے رہے ان کو بھی خصوصی طور نشانہ بنایا جائے گا۔ سوات میں موجود صحافیوں کو تو باقاعدہ سنگین نتائج کی دھمکیاں ملنا بھی شروع ہوگئی ہیں۔ انہی دھمکیوں کے پیش نظر میڈیا دفاتر پر سکیورٹی بڑھادی گئی ہے۔ طالبان ترجمان احسان اللہ احسان نے کہا کہ طالبان صحافیوں کا احترام کرتے ہیں اور اسے برقرار رکھا جائے گا تاہم صحافیوں نے ملالہ واقعہ پر بہت زیادہ جانبداری کا مظاہرہ کیا ہے۔